Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

M.A 3rd Semester

Topic:- Tulsi Daas

Paper- 10 group 'D' Hindi

Date- 16-10-2020

time:- 12:-1:00 - P.M

# تلسی داس

تلسی داس کا تعلق بھگتی کال کی رامائی تحریک سے تھا، اس تحریک سے وابستہ افراد رام کے پرستار ہوتے ہیں تلسی کی رام سے عقیدتمندی کا ثبوت ان کی شہرہ آفاق تصنیف 'رامائن' سے ملتا ہے جو صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہے، تلسی داس کے حالات زندگی کے بارے میں ادبی مورخین کے درمیان کافی اختلاف پایا جاتا ہے لیکن تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ وہ راجاپور ضلع باندہ میں پیدا ہوا تھا اور قنوجی برہمن تھا، وہ نرہر داس کا شاگرد تھا جو راماند سے چھ پشت قبل گزرا ہے، جوانی میں اسے اپنی بیوی سے بہت محبت تھی، ایک روز وہ اندھیری رات میں گھرے دریا کو پار کرتا ہوا اس سے ملنے کے لئے گیا، اس کی بیوی نے سرزنش کرتے ہوئے اس سے کہا کہ جتنا تم مجھے چاہتے ہو اتنا اگر شری رام کو چاہتے تو نجات کی منزل تک پہنچ جاتے، اس بات کا تلسی داس پر اتنا اثر ہوا کہ وہ گھر کو تیاگ کر کے سادھو ہو گئے، تیرتھ یاترا کو نکلے، ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھومتے پھرے، مختلف مقدس مقامات کی زیارت کی، دوران سفر چترکوٹ میں ان کی ملاقات سورداس سے ہوئی اور ان کی فرمائش پر کرشن گیتاولی لکھی، مشہور ہے کہ کیشوداس اور رحیم خانخاناں بھی ان سے ملے تھے۔

تلسی داس نے ونے پتریکا، ودیاولی، کویتاولی، گیتاولی اور راما گیا پرشن جیسی اہم کتابیں تصنیف کیں، لیکن ان کا اصلی ادبی شاہکار 'رام چرترمانس' ہے، جس سے ان کو ہمہ گیر شہرت ملی، اس کتاب میں رام سے اپنی عقیدت کا اظہار دل کی گہرائیوں سے کیا ہے لیکن انھوں نے دوسرے دیوی دیوتاؤں کا ذکر بھی عقیدت سے کیا ہے جس سے ان کی بلند ظرفی اور وسعت قلب کا اندازہ ہوتا ہے۔

رام چرترمانس تلسی کی شاہکار تخلیق ہے، اس میں ادبیت کی شان پوری طرح موجود ہے، اس تصنیف میں کھڑی بولی، برج بھاشا اور اودھی ہر ایک پر تلسی داس نے اپنی قدرت کا مظاہرہ کیا ہے، تلسی داس نے اپنے عہد کے تمام نمایاں اسالیب سے رام چرتر کا آئینہ خانہ سجایا ہے اس تصنیف میں موقع کی مناسبت سے رزمیہ مناظر بھی ہیں اور دیومالا کی پراسرار فضا بھی، اس تصنیف کی اہم خصوصیت یہ بھی ہے

کہ اس میں مکمل طور پر آہنگ و توازن ہے، اس تصنیف میں کردار نگاری اور جذبات نگاری کے بہترین مرقعے موجود ہیں، جو تلسی داس کی تخلیقی صلاحیت کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں، اسی طرح رام چرتر مانس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسے انسانی فطرت کے لطیف گوشوں تک رسائی حاصل تھی اور اسے انسانی جذبے کو حسن اور لطافت سے بیان کرنے پر پوری قدرت حاصل تھی، ڈاکٹر محمد حسن رام چرتر مانس کی خوبیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "موضوع کی ہمہ گیری اور اس عظیم مقصد کے لحاظ سے جو رامائن میں پیش کیا گیا ہے وہ یقیناً ایک شعری کارنامہ کہے جانے کی مستحق ہے، پھر شاعرانہ لطافت، انداز بیان کی نغمگی، سادگی اور شیرینی کا جادو اسے دنیا کے اعلیٰ ترین ادبی کارناموں کا ہم پلہ بناتا ہے، تلسی داس کی تشبیہیں محض روایتی اور قدیم نہیں ہیں بلکہ ان میں یہاں کی زندگی، مناظر اور فطرت کے والہانہ سادگی کے نقوش پائے جاتے ہیں۔"

انھیں فکری و فنی خوبیوں کی وجہ سے رام چرتر مانس کو ہندی کی اہم ترین اور سب سے زیادہ مکمل تصنیف قرار دیا جاتا ہے، ہندی ادب میں قابل قدر پیش رفت ہونے کے باوجود آج بھی اس شاہکار تخلیق کی عظمت و اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔

☆☆☆